۸۔ غزلیات

(۱) غزل

جلیؔل مانک پوری

89ITIE

پہلی بات : مختلف غزلوں کو پڑھتے ہوئے ہم محسوس کرتے ہیں کہ ان میں تنوع اور رنگارنگی پائی جاتی ہے۔ ردیف اور قافیوں کے فرق کے علاوہ غزلوں میں بحریں، موضوع، لب و لہجہ اور شاعروں کے اظہار کا انداز بھی الگ الگ ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک فرق یہ بھی ہے کہ بعض غزلیں طویل بحروں میں ہوا کرتی ہیں اور بعض مختصر بحر میں۔ ذیل کی غزل چھوٹی بحر میں لکھی گئی ہے۔

جان پہچان : جلیؔل مانک پوری کا اصل نام جلیل حسن اور جلیؔل تخلص تھا۔ وہ ۶۷-۱۸۶۶ء میں مانک پور (اَوَدھ) میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے لکھنؤ میں فارسی اور عربی کی تعلیم حاصل کی۔ شروع ہی سے شعرگوئی کا شوق تھا۔ بیس سال کی عمر میں وہ امیؔر مینائی کے شاگرد ہوئے اور انھی کے ہمراہ ستمبر ۱۹۰۰ء میں حیدرآباد پہنچے۔ میر محبوب علی آصف نے 'جلیل القدر' اور میر عثمان علی نے 'فصاحت جنگ بہادر' اور 'امام الفن' کے خطابات سے انھیں نوازا۔ 'تاجِ سخن'، 'جانِ سخن' اور 'روحِ سخن' ان کے دیوان ہیں۔ 'معراجِ سخن' نعت اور سلام کا مجموعہ ہے۔ 'معیارِ اُردو' محاورات کا مجموعہ ہے۔ 'تذکیر و تانیث' ان کی مشہور تصنیف ہے۔ ۶ / جنوری ۱۹۴۶ء کو حیدرآباد میں ان کا انتقال ہوا۔

زمانہ ہے کہ گزرا جارہا ہے
یہ دریا ہے کہ بہتا جارہا ہے

زمانے پر ہنسے کوئی کہ روئے
جو ہونا ہے ، وہ ہوتا جارہا ہے

جو کچھ ان کی نگاہیں کررہی ہیں
وہ دل پر نقش ہوتا جارہا ہے

بہار آئی کہ دِن ہولی کے آئے
گلوں میں رنگ کھیلا جارہا ہے

جلیؔل ، اب دِل کو تم اپنا نہ سمجھو
کوئی کرکے اشارہ جارہا ہے

معانی و اشارات

نقش ہونا - چھپ جانا، ظاہر ہوجانا Imprint

مشقی سرگرمیاں

✦ جان پہچان کی مدد سے درج ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

جلیلؔ مانک پوری

- اصل نام
- تخلص
- تاریخِ پیدائش
- مقامِ پیدائش

✦ جان پہچان کی مدد سے درج ذیل شجری خاکہ مکمل کیجیے۔

جلیلؔ مانک پوری

- خطابات
- دیوان
- تصانیف

✦ دیے ہوئے لفظوں سے شروع ہونے والے مصرعے مکمل طور پر لکھیے۔

زمانہ –

زمانے –

بہار –

جلیل –

✦ خانوں میں مناسب الفاظ لکھیے۔

قافیہ	ردیف

✦ اس شعر کا مطلب لکھیے۔

زمانہ ہے کہ گزرا جا رہا ہے
یہ دریا ہے کہ بہتا جا رہا ہے

✦ اس شعر سے متعلق اپنی رائے دیجیے۔

زمانے پر ہنسے کوئی کہ روئے
جو ہونا ہے ، وہ ہوتا جا رہا ہے

✦ درج ذیل شعر کی روشنی میں ہولی اور بہار کو واضح کیجیے۔

بہار آئی کہ دن ہولی کے آئے
گلوں میں رنگ کھیلا جا رہا ہے

اضافی معلومات

درخواست/عریضہ

درخواست بھی ایک قسم کا خط ہوتا ہے۔ مگر یہ کسی عزیز، رشتے دار یا دوست کے نام نہیں بلکہ ایک ضرورت مند کی طرف سے کسی بااختیار افسر کے نام لکھا جاتا ہے جو ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ اس لیے خط کے برعکس درخواست میں مخاطب کرنے کا انداز اور بات کہنے کے لیے لب ولہجہ بالکل مختلف ہوتا ہے مثلاً کوئی طالبہ اپنے صدر مدرّس کو فیس معافی کی درخواست یوں لکھے گی :

طالبہ کا نام : ....

جماعت : .... تاریخ : ....

''بخدمت جناب صدر مدرّس

بی ایم سی پرائمری اُردو اسکول، تھانہ

جنابِ عالی !

گزارش ہے کہ میرے والد صاحب ایک مزدور ہیں اور اکثر بیمار رہتے ہیں۔ چنانچہ کبھی مزدوری کے لیے جاتے ہیں اور کبھی بیماری کی وجہ سے ناغہ ہوجاتا ہے اس لیے ہمارے گھر کی مالی حالت کمزور ہوچکی ہے۔ والدین میری ماہانہ اسکول فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔

جناب ! میں ہمیشہ امتحان میں اوّل آتی ہوں۔ مجھے تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق ہے۔ براہِ کرم میری ماہانہ اسکول فیس معاف فرمائیں تاکہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔

میں زندگی بھر آپ کی احسان مند رہوں گی۔

عرض گزار

(دستخط)

تہمینہ صادق